



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مردوں سے بے نیاز بوڑھی عورت یا نابالغ منکوحہ لڑکی کے لیے خاوند کے فوت ہونے پر عدت گزارنا لازم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

ایسی بوڑھی عورت جسے مردوں کی ضرورت نہیں اور ایسی منکوحہ لڑکی جو ابھی نابالغ ہے، دونوں پر خاوند کی وفات پر عدت گزارنا لازم ہے۔ اگر بیوی ہو جانے والی عورت حاملہ ہے تو اس کی عدت وضع حمل ہے، اور اگر وہ غیر حاملہ ہے تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔ اس کی دلیل اس ارشاد باری تعالیٰ کا عموم ہے

(وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِثْقَلُ ذَرَّةٍ مِنْ حَبِ طِينٍ لَئِنْ جَاءَتْكُمْ بَنَاتٌ لَهُنَّ آيَاتٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَاُولَئِكَ يَنْفَرْنَ مَعَهُمْ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ الْأَنْفُسِ الَّتِي أُتِيَ بِهَا الْوَحْيُ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مِثْقَلُ ذَرَّةٍ مِنْ حَبِ طِينٍ لَئِنْ جَاءَتْكُمْ بَنَاتٌ لَهُنَّ آيَاتٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَاُولَئِكَ يَنْفَرْنَ مَعَهُمْ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ الْأَنْفُسِ الَّتِي أُتِيَ بِهَا الْوَحْيُ) (البقرة 234)

”اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جاتے ہیں اور بیویاں بھٹوڑ جاتے ہیں ان کی بیویاں اپنے آپ کو چار ماہ اور دس دن روکے رکھیں۔“

اسی طرح اس ارشاد باری تعالیٰ کا عموم ہے

(وَأُولَاتِ الْأَحْصَالِ أَتْلُوهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ ثَمْلَهُنَّ) (الطلاق 65 4)

اور حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل ہے۔۔۔ دارالافتاء کمیٹی۔۔۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

عورت اور سوگ، صفحہ: 233

محدث فتویٰ